بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

جیسا کہ خبر آچکی ہے، ایک اسلامی کانفرنس مسلمانوں کے موجودہ معاملات و مسائل پر سیاسی نقطۂ نظر سے نہیں، بلکہ خالص دینی اور مذہبی تعلیمات اور احکام کی روشنی میں، بحث و گفتگو کی غرض سے اس ماہ کے دوسرے ہفتہ میں بغداد میں منعقد ہو رہی ہے۔ عراق کے وزیر اوقاف سمرقند میں بھی موجود تھے اور انھوں نے وہیں مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی سے زبانی تذکرہ اس کانفرنس اور مفتی صاحب کے نام دعوت نامہ بھیجنے کا کیا تھا۔ اب یہ دعوت نامہ باقاعدہ موصول ہو گیا ہے اور جب تک برہان قارئین تک پہونچے گا مفتی صاحب بغداد پہونچ چکے ہوں گے، خدا کرے سفر بہمہ وجود بخیریت و عافیت ہو۔ امید ہے کہ واپسی پر اس کانفرنس کی روداد برہان کے قارئین موصوف کی زبان قلم سے سن سکیں گے۔

گذشتہ جنوری کے دوسرے ہفتہ میں آسام کے وزیر قانون جناب سید احمد علی صاحب کا ایک ارجنٹ ٹیلیگرام اچانک راقم الحروف کو اس مضمون کا ملا کہ ۲ فروری کو حاجی مسافرخانہ کا سنگ بنیاد صدر جمہوریہ فخرالدین علی احمد صاحب رکھ رہے ہیں، آپ سے درخواست ہے کہ اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوں اور تقریر کریں۔ اس کے ایک دو دن بعد میرے ایک عزیز شاگرد پروفیسر محمد یحییٰ کاٹن کالج، گوہاٹی کا ایک طویل خط بھی ملا جس میں انھوں نے اس دعوت کے قبول کر لینے پر اصرار کیا تھا اور گذشتہ سال بھی ان حضرات نے یہاں کی سیرت کانفرنس میں شرکت کی دعوت بڑے اصرار سے دی تھی، اس کے لئے خطوط اور ٹیلیگرام بھیجے تھے مگر میں بعض مجبوریوں